پاکستان میں ”حکمرانی“ کا دیرینہ اور آزمودہ نسخہ

قوم کی رہنمائی کرنے کی بجائے ان کے فرسودہ اور غلط نظریات کے مؤید و معاون بن گئے

صدر مشرف شہنشاہ اکبر کی طرح خواجہ اجمیری کے مزار پر حاضری کیلئے پیدل جائیں گے

نئی دہلی (این این آئی) صدر پرویز مشرف بھارت کے دورے کے دوران اجمیر شریف میں واقع درگاہ حضرت معین الدین چشتی کے مزار پر حاضری دینے کیلئے مغل بادشاہ جلال الدین محمد اکبر کے چار سو سال پرانے واقعہ کی یاد تازہ کرتے ہوئے پیدل جائیں گے۔ واضح رہے کہ چار سو سال پہلے شہنشاہ اکبر اپنے بیٹے سلیم کی پیدائش پر اللہ کا شکر بجالانے کیلئے آگرہ سے پیدل 250 کلو میٹر کا فاصلہ طے کر کے درگاہ پر حاضری دینے گئے تھے۔ مزار پر صدر پرویز مشرف کا استقبال روایتی طریقے سے ڈھول بجا کر اور توپیں چلا کر کیا جائیگا۔ (نوائے وقت لاہور۔3جولائی)

بیگم صہبا مشرف کی فتح پور سیکری میں شیخ سلیم چشتی کے مزار پر حاضری

15 منٹ تک دعا کرتی رہیں، دونوں ممالک کی فلاح و بہبود کیلئے روایتی دھاگہ بھی باندھا

آگرہ (این این آئی) پاکستان کی خاتونِ اول بیگم صہبا مشرف نے اتوار کو پاک بھارت سربراہ ملاقات کے دوران آگرہ سے 36 کلو میٹر دور فتح پور سیکری میں درگاہ حضرت شیخ سلیم چشتیؒ کے مزار پر حاضری دی اور وہاں پندرہ منٹ تک دعا کی۔ درگاہ کمپلیکس کے بادشاہی گیٹ پر پیرزادہ ایاز الدین چشتی نے ان کا خیر مقدم کیا اور انہیں چادر تحفہ کے طور پر عطا کی۔ اس موقع پر بیگم صہبا مشرف نے دونوں ممالک کی فلاح و بہبود کیلئے روایتی دھاگہ بھی باندھا۔ بعد ازاں درگاہ کمپلیکس کے باہر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے امید ظاہر کی کہ اس سربراہ ملاقات کے مثبت نتائج برآمد ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہم سب کیلئے اہم ہوگا۔ حضرت سلیم چشتی نے مغل بادشاہ اکبر اور ان کی ہندو بیوی جودھابائی پر بھی نوازشات کی تھیں۔ بیگم مشرف پہلی پاکستانی سربراہ مملکت کی اہلیہ ہیں جنہوں نے اس درگاہ پر حاضری دی۔ مزار کے اندر اور باہر شاندار میناکاری کی گئی ہے۔ یہ مزار تاج محل سے تین سال پہلے بنایا گیا، جسے آٹھ سال میں ایرانی فنکاروں نے مکمل کیا تھا۔ اس درگاہ کا آنجہانی بھارتی وزیر اعظم اندرا گاندھی، امریکی صدر آئزن ہاور اور کینیڈی سمیت جواہر لعل نہرو، لعل بہادر شاستری اور جنرل ٹیٹو دورہ کر چکے ہیں۔ (نوائے وقت لاہور۔16جولائی)

پاکستان کا قیام تو لا الہ الا اللہ کی بنیاد پر ہوا۔ مگر آج تک اسے کوئی ایک حکمران بھی ایسا نہ ملا۔ جو اسلام کے بنیادی عقائد و نظریات سے آگاہ بھی ہوتا اور اس پر عمل پیرا بھی ہوتا بلکہ ...... بدقسمتی کی انتہا تو یہ ہوئی کہ جنرل ضیاء الحق جیسا حکمران جسے اہل پاکستان کے اسلامی جذبات کا استحصال کرتے ہوئے گیارہ سال تک بلا شرکت غیرے حکومت کی مگر ..... مرحوم بھی اسلام کے نام پر ایسے غیر اسلامی عقائد و نظریات کی تبلیغ کرتے رہے جو اہل پاکستان کو اسلام سے مزید دور لے گئے برصغیر

پاک وہند میں عرصۂ دراز تک ۱۲ ربیع الاول کا دن رسول اکرم ﷺ کے یوم وفات کے حوالے سے "بارہ وفات" کے عوامی نام سے معنون تھا۔ رسول اکرم ﷺ کے ساتھ محبت و عقیدت جو کہ ہر مسلمان کے ایمان کا حصہ ہے۔ اس محبت کو بھی پیٹ کے پجاریوں نے اپنی روٹی روزگار کا ذریعہ بنالیا اور ۱۲ ربیع الاول کو میلاد النبیؐ کے عنوان سے جلسہ و جلوس اور بھنگڑوں اور ناچ کی محفلوں میں بدل دیا تو موصوف نے بھی قوم کی صحیح سمت رہنمائی کرنے کی بجائے الٹا اس دن کو مستقل تعطیل قرار دے دیا اور اب بد قسمتی سے یہی دن نبی اکرم ﷺ کی بنیادی تعلیمات کی صریح خلاف ورزیوں کا ذریعہ بن کر رہ گیا ہے۔

یہی حال ہمارے موجودہ صدر جنابِ مشرف کا ہوا ہے۔ موصوف تشریف لائے تو کتے اٹھائے ہوئے تصاویر شائع کرائیں امریکہ اور مغرب کو پیغام دیا کہ وہ تو "بنیاد پرست" نہیں ہیں......بلکہ بڑے "لبرل" ہیں اور "کمال اتاترک" ان کے آئیڈیل ہیں۔ مگر اب جب صدر کی "وردی" پہنی ہے تو "سیاسی ضرورتوں" کا بھی خیال رکھنا شروع کر دیا ہے۔ اور یہی لبرل صدر اس ایٹمی دور میں جہالت اور پسماندہ ذہنیت کے شکار لوگوں کو "راضی" کرنے پر اتر آئے ہیں اور موصوف نے بھارت کے دورے پر جانے کیلئے سید علی ہجویری کی قبر واقع لاہور سے دورے کا آغاز اور بھارت میں خواجہ معین الدین چشتی کی قبر واقع اجمیر شریف پر اس کے اختتام کے حوالہ سے کیا ہے۔

ظاہر ہے کہ اتنے بڑے اور اہم مشن پر بھارت جاتے وقت انھیں جہاں ملت پاکستان کے اتحاد و اتفاق، ملتِ اسلامیہ کی اخلاقی امداد، اپنے مضبوط اعصاب اور پاکستان کے دفاعی استحکام کے حوالہ سے جراًت مندانہ موقف اختیار کرنا ہے۔ وہاں انھیں تمام تر کامیابیوں کیلئے بطورِ مسلمان اور مسلمان سربراہ کے قادر مطلق اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک کی ذات پر کامل بھروسہ اور توکل پر انحصار کرنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک اور اپنے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات اور عملی زندگی کے نمونہ جات کے حوالہ کے ہماری رہنمائی فرمادی ہے کہ تمام تر اختیارات اور قوت کا مرکز اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور ہر مشکل گھڑی میں اسی کی استعانت اور امداد کا سہارا لینا چاہیے...... قبروں میں خواہ کوئی نیک سویا ہو......یا کوئی گناہ گار مدفون ہے......وہ اپنے اعمال کی جزاء و سزا کیلئے اللہ تعالیٰ کے سامنے جوابدہ ہے۔ وہ کسی انسان کو نہ ہی کوئی نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ ہی نقصان۔ ولا ینفع ذاالجد منك الجد

ہاں! اس عمل سے شاید پاکستان میں بسنے والے سادہ لوح لوگوں اور پیٹ کے پجاری ملاؤں اور نام نہاد گدی نشینوں اور سجادہ نشینوں کی خوشنودی مطلوب ہے اور اس طبقہ مین سے بعض مفاد پرستوں اور خوشامدیوں کے یہ بیانات بھی آنا شروع ہو گئے ہیں: "صدر مشرف نے تمام اہلِ سنت کے دل جیت لیے ہیں"۔

ہو سکتا ہے چند مفاد پرستوں کے تو دل جیتے گئے ہوں مگر...... اس مشرکانہ فعل سے اگر اللہ تعالیٰ کی نصرت و تائید سے محروم ہو گئے تو جنابِ مشرف...... اہلِ پاکستان اور خود بے چارے کشمیری مسلمان پھر کہاں کھڑے ہوں گے ؟؟؟ ؎ چمن میں میری تلخ نوائی گوارا کر کبھی زہر بھی کرتا ہے کار تریاق